فوجداری کیسوں پر دوبارہ کاروائی کی اجازت دینے والا کمیشن

آپ کیلئے معلومات جو کسی فوجداری کیس پر دوبارہ کاروائی کی درخواست کر رہے ہیں

غیر جانبدارانہ غور و فکر

ریویو کمیشن ایک خود مختار ادارہ ہے جو اس بارے میں فیصلہ کرتا ہے کہ آیا کسی حتمی عدالتی فیصلے کے نتیجے میں مجرم قرار پانے والے شخص کو اپنے کیس پر نئے سرے سے عدالتی کاروائی کروانے کی اجازت دی جائے۔ کمیشن غیر جانبدارانہ اور مبنی بر حقائق غور و فکر کے بعد فیصلہ کرتا ہے کہ آیا کیس کو ری اوپن کرنے (دوبارہ کاروائی کیلئے کھولنے) کی شرائط پوری پائی جاتی ہیں۔ یہ کمیشن خود اپنے کام کا طریقہ طے کرتا ہے اور کسی کی ہدایات کے تابع نہیں ہوتا۔

کیس کو ری اوپن کرنے کیلئے ضروری شرائط

کسی فوجداری کیس کے حتمی عدالتی فیصلے کے بعد اس پر نئے سرے سے عدالتی کاروائی تب ہو سکتی ہے جب ایسی اہم ترین وجوہ موجود ہوں:

- نئے ثبوت یا حالات جو مجرم قرار پانے والے کو بری کرنے یا اس کی سزا میں نمایاں کمی کا باعث بن سکتے ہوں
- کوئی بین الاقوامی عدالت یہ طے کرے کہ فیصلہ یا کیس پر کاروائی بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے لہذا یہ قرین قیاس ہو کہ نئے سرے سے کاروائی ہونے پر کیس کا مختلف نتیجہ برآمد ہو گا
- اگر کیس میں مرکزی کردار ادا کرنے والے کسی شخص نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہو جو فیصلے کے سلسلے میں اہم ہو سکتا ہو
- ایسے خصوصی حالات موجود ہوں جن سے مجرم قرار دیئے جانے کے فیصلے کی صحت مشکوک ہو جائے اور کیس پر نئے سرے سے کاروائی کے حق میں قوی وجوہ موجود ہوں۔

خود کمیشن کی جانب سے رہنمائی اور چھان بین

یہ لازمی ہے کہ کیس کو ری اوپن کرنے کی تحریری درخواست مقررہ فارم پر دی جائے۔ اس کیلئے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ کمیشن پر لازم ہے کہ کیس ری اوپن کرنے کی درخواست دینے والے کی رہنمائی کرے۔ یہ کمیشن کی اپنی ذمہ داری ہے کہ کیس سے تعلق رکھنے والی تمام تفصیلات پر روشنی ڈالی جائے۔ لہذا درخواست دینے والے کیلئے لازمی نہیں ہے کہ وہ وکیل یا پرائیویٹ سراغ رساں کی مدد حاصل کرے۔

اگر کسی درخواست گزار کی نمائندگی وکیل نہ کر رہا ہو تو بالعموم کمیشن درخواست گزار سے رابطہ کرتا ہے۔ صرف خصوصی وجوہ موجود ہونے پر اس شخص کو وکیل صفائی دلایا جاتا ہے جو کیس کو ری اوپن کرنے کی درخواست دے رہا ہو۔

مکمل جائزہ

ریویو کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ کیس کے قانونی پہلوؤں اور حقائق کا مکمل جائزہ لے اور کمیشن جس طرح مناسب خیال کرے، معلومات اکٹھی کر سکتا ہے۔ کمیشن مجرم قرار پانے والے اور گواہوں، بشمول مظلوم فریق ، کو بیان دینے کیلئے بھی بلا سکتا ہے اور ثبوت کی حیثیت رکھنے والی اشیاء پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے نیز ماہرین کا تقرر کر سکتا ہے۔ کمیشن کی اپنی سیکریٹیریٹ ہے جس میں کیسوں کے جائزے میں مدد کرنے والے ماہرین موجود ہوتے ہیں۔

کیس میں مظلوم فریق کے متعلق

اگر کمیشن درخواست کو رد نہ کرے بلکہ اس پر مزید غوروفکر کرے تو مظلوم فریق/اس کے نزدیکی پسماندگان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کیس کو ری اوپن کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

بالعموم مظلوم فریق/ نزدیکی پسماندگان کو فوجداری کیس کے کاغذات پڑھنے کا حق ہوتا ہے اور درخواست کے بارے میں تحریری تبصرے کا حق ہوتا ہے۔ انہیں کمیشن کے روبرو بیان دینے کا حق بھی ہوتا ہے اور بالعموم وہ ان معلومات سے آگاہ ہونے کا حق بھی رکھتے ہیں جو کمیشن نے اپنے جائزے کے دوران حاصل کی ہوں۔

کمیشن کا فیصلہ

کمیشن کا سربراہ اس صورت میں درخواست کو رد کر سکتا ہے جب فیصلے کی نوعیت کی بنا پر اسے ری اوپن نہ کیا جا سکتا ہو اور جب واضح ہو کہ درخواست لاحاصل رہے گی۔ باقی کیسوں کا فیصلہ کمیشن کرتا ہے۔ اگر کمیشن اس نتیجے پر پہنچے کہ کیس کو ری اوپن کرنے کی شرائط پوری پائی جاتی ہیں تو درخواست قبول کر لی جائے گی اور عدالت کیس پرنئے سرے سے کاروائی کرے گی۔

فوجداری کیسوں پر دوبارہ کاروائی کی اجازت دینے والا کمیشن

فوجداری کیسوں پر کاروائی کا قانون § 397

§ 397. کمیشن پر لازم ہے کہ کیس ری اوپن کرنے کی درخواست دینے والے کی رہنمائی کرے تاکہ وہ اپنے مفادات کا زیادہ سے زیادہ تحفظ کر سکے۔ کمیشن خود یہ غور کرنے کا اقدام کرے گا کہ آیا ملزم کو رہنمائی کی ضرورت ہے۔

اگر خصوصی وجوہ کا تقاضا ہو تو کمیشن ملزم کیلئے سرکاری وکیل صفائی مقرر کرے گا۔ اس سلسلے میں107 §§ -101 کے اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے۔ جس حد تک 107 a-107 d§§ کے اصول مناسب ہوں، ان کی رو سے کمیشن مظلوم فریق کیلئے مددگار وکیل مقرر کر سکتا ہے۔ وکیل صفائی اور مظلوم فریق کے وکیل کیلئے معاوضے کے بارے میں 78 § حصہ دوئم کے مطابق کمیشن کے فیصلے حتمی ہوں گے۔

اگر درخواست کا تعلق ایسے فیصلے سے ہو جس کی نوعیت کی بنا پر اسے ری اوپن نہ کیا جا سکتا ہو یا درخواست میں ایسی کوئی وجہ موجود نہ ہو جو قانون کے تحت کیس کو ری اوپن کروانے کا موجب بن سکتی ہو تو کمیشن مزید کاروائی کیے بغیر رولنگ کے اصولوں کے تحت درخواست کو رد کر سکتا ہے۔ اسی طرح اگر دیگر وجوہ کی بنا پر واضح ہو کہ درخواست لا حاصل رہے گی تو بھی کمیشن اسے رد کر سکتا ہے۔ کمیشن کا سربراہ یا نائب سربراہ اس ضمن میں فیصلہ کر سکتا ہے۔ جب نقطہ اوّل کے تحت فیصلے میں کوئی شک و شبہ نہ ہو تو بغیر کوئی وجہ بیان کیے محض مذکورہ قانونی اصول کا حوالہ دے کر فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر حصہ سوئم کے اصولوں کے تحت درخواست رد نہ کر دی جائے تو یہ دوسرے فریق کو بھیجی جاتی ہے۔ اگر ابتدائی کاروائی کی بنیاد درخواست میں مذکور تفصیلات کے علاوہ دیگر معلومات پر ہو تو فیصلے سے پہلے یہ تفصیلات بھی دوسرے فریق کو تبصرے کیلئے فراہم کی جائیں گی۔ تاہم اس اصول کا اطلاق ان تفصیلات کے ضمن میں نہیں ہوتا جن سے 264 § کے مطابق ملزم کو آگاہ ہونے کا حق نہ ہو یا جو تفصیلات خود اسی فریق کی فراہم کردہ ہوں۔

کمیشن قانون میں طے شدہ ترتیب سے مظلوم فریق اور پسماندگان کو درخواست سے آگاہ کرتا ہے بشرطیکہ حصہ سوئم کی رو سے درخواست کو رد نہ کر دیا جائے۔ قانون میں طے شدہ ترتیب سے مظلوم فریق اور پسماندگان کو ان کے حقوق سے آگاہ کیا جائے گا کہ انہیں دستاویزات سے آگاہی، تبصرہ کرنے اور کمیشن کے روبرو گواہی دینے کے تقاضے کا حق نیز اپنے لیے مددگار وکیل کے تقرّر کا موقع حاصل ہے۔

کمیشن کے ارکان اور سیکریٹیریٹ

ریویو کمیشن کے ارکان

کمیشن کے ارکان کا تعین بادشاہ کابینہ کے ساتھ مشاورتی میٹنگ میں کرتا ہے اور اس کے پانچ مستقل ارکان اور تین ڈپٹی ممبر ہیں۔ سربراہ، نائب سربراہ اور ارکان میں سے ایک کیلئے قانون کی ڈگری کا حامل ہونا ضروری ہے۔

سربراہ کا تقرّر سات سال کیلئے ہوتا ہے اور اس مدّت میں توسیع نہیں کی جا سکتی۔ ارکان کا تقرّر تین سال کیلئے ہوتا ہے اور انہیں ایک مرتبہ پھر متعین کیا جا سکتا ہے۔

مجموعی طور پر کمیشن کے ارکان عدالتوں، استغاثہ، ملزموں کی وکالت، تحقیق اور دوسرے معاشرتی امور کا ٹھوس اور وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

کمیشن کے اپنے ماہرین

سربراہ کے ساتھ ساتھ کمیشن کی سیکریٹیریٹ بھی ہے جس میں دس ملازمین ہوتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ جائزہ و وضاحت کے ماہرین اور دو دفتری ملازم ہوتے ہیں۔ ماہرین میں سے چھ قانون دان ہوتے ہیں اور دو پولیس کے امور کا تجربہ رکھتے ہیں۔

رابطے کیلئے تفصیلات

خط لکھنے کا پتہ: Postboks 2097 Vika, 0125 Oslo ملاقات کا پتہ: Tordenskioldsgate 6 فون نمبر: 22 40 44 00	فیکس:22 40 44 01 ای میل: post@gjenopptakelse.no ویب سائیٹ www.gjenopptakelse.no

اگر آپ کیس کو ری اوپن کرنے کی شرائط یا کیس پر کاروائی کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتے ہیں تو کمیشن سے رابطہ کریں۔

26.06.2018